سوال

(98) سنی لڑکے کی اسماعیلی لڑکی سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی ایک نوجوان سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ لڑکی تو اہل سنت س تعلق رکھتی ہے اور لڑکا اسماعیلی ہے ۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا ان دونوں کی شادی جائز ہے ؟

اور کیا ان دونوں کے فرقوں کو اس شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا باوجود اس کے کہ وہ دونوں ہی مسلمان گروہ شمار ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی کا اسماعیلی نوجوان سے شادی کرنا جائز نہیں ۔ اس لیے کہ اسماعیلی اسلام سے مرتد ہوچکے ہیں جیسا کہ علماء کرام نے اجمالاً اس مذہب کے بارے میں کہا ہے :

"اسماعیلی مذہب ایسا مذہب ہے جو ظاہر میں تو رفض ہے اور باطن میں کفر محض یعنی پکا کفر ہے ۔"

امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ :

ان کے قول ماحصل یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعطیل کرتے ہیں اور نبوت اور عبادات کو بھی باطل قرار دیتے ہیں یوم البعث کا بھی انکار کرتے ہیں لیکن وہ سب کچھ شروع میں ظاہر نہیں کرتے بلکہ شروع میں یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دین صحیح ہے لیکن وہ کہتے ہیں کہ اس کا ایک راز ہے جو کہ ظاہر نہیں اور شیطان ابلیس نے ان سے کھیلتے ہوئے ان کے مذہب کو بہت ہی اچھا کرکے دکھایا ہوا ہے ۔ اسی طرح اسماعیلی فرقے کے علاوہ دوسرے بدعتی اور گمراہ فرقے جنہیں کافر کا حکم دیا گیا ہے کا بھی یہی حکم ہے مثلاً نصیری اور رافضی شیعہ وغیرہ ان سے بھی نکاح کرنا جائز نہیں ۔ نہ تو ان کی لڑکی لینا اور نہ ہی انہیں دینا ۔

طلحہ بن مصرف کہتے ہیں :

رافضیوں کی عورتوں سے نکاح نہیں کیا جائے گا ۔ اسلیے کہ وہ مرتد ہیں ۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ غالی قسم کے رافضیوں اور کچھ دوسرے غالی فرقوں (مثلاً نصیریہ اور اسماعیلیہ وغیرہ) کے بارے میں جنھوں نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں غلو سے کام لیا ہے ، کہتے ہیں :

بلاشبہ یہ سب یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی بڑے کافر ہیں، اگرچہ ان میں کسی پر یہ ظاہر نہ بھی ہو۔ یہ ان منافقوں میں سے ہیں جو جہنم میں سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور جو کوئی اس کا اظہار کرے وہ تو سب سے بڑا کافر ہوا۔

نیز شیخ السلام رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی کہا ہے :

اوران کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ دین اسلام سے مرتد ہیں اور ان کا ارتداد سب سے زیادہ شر والا ہے ۔

اور شیخ اسلام رحمۃ اللہ علیہ نے نصیری فرقہ کے بارے میں کچھ اس طرح کہا ہے :

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اپنی کسی لڑکی کا نکاح ان سے کیا جائے ۔ علمائے سلف سے اس بارے میں تواتر سے نصوص ملتی ہیں کہ اہل سنت مسلمان عورت کا نکاح ان بدعتی لوگوں سے جن پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے کرنا حرام ہے اور یہ نکاح فاسد ہے ۔[1]

پس اس مسلمان عورت کا اس اسماعیلی نوجوان سے نکاح کرنا جائز نہیں ، اس لیے کہ وہ نوجوان ملت اسلامیہ پر کاربند نہیں بلکہ مرتد ہے اگرچہ وہ یہ دعوىٰ کرے کہ وہ مسلمان ہے جیسا کہ ان کے مذہب میں ذکر بھی کیا گیا ہے اور اس حرام کام میں نہ حصہ لیا جائے اور نہ ہی شامل ہوا جائے ۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

---

[1] ۔ اس بارے میں مزید تفصیل کے لیے آپ ان کتب کا مطالعہ کریں ۔ موقف اہل سنۃ والجماعۃ من الاھواء والبدع تالیف ڈاکٹر ابراہیم الرحیلی (1/377۔380) التقریب بین اھل السنہ والشیعۃ تالیف ڈاکٹر القفاوی (1/152)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ